# کوئی برادری رذیل نہیں

مفتیٔ اعظم ہند، شہزادۂ اعلیٰ حضرت، علامہ

## مولانا مصطفےٰ رضا خان قادری نوری

اعلیٰ حضرت نیٹ ورک
Alahazrat Network

# کوئی برادری رذیل نہیں

از

شہزادۂ اعلیٰ حضرت امام الفقہا مفتیٔ اعظم
حضرت علامہ شاہ محمد مصطفےٰ رضا قادری نوری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

رضا اکیڈمی
۲۶- کامبیکر اسٹریٹ، ممبئی ۳

جملہ حقوق بحق ادارہ محفوظ ہیں

سلسلۂ اشاعت

نام کتاب: کوئی برادری رذیل نہیں

مصنف: مفتی اعظم حضرت علامہ محمد مصطفےٰ رضا خاں نوری، بریلوی

تصحیح: مولانا مفتی سید شاہد علی حسنی رضوی، رامپوری

تحریك: مولانا الحاج محمد سعید نوری

حسب فرمائش: نبیرۂ اعلیٰ حضرت مولانا عسجد رضا خاں

سنه اشاعت: صفر المظفر ۱۴۲۵ھ/ مارچ ۲۰۰۴ء

کمپوزنگ: مولوی محمد انور رضا بریلوی، عتیق احمد حشمتی پیلی بھیتی

ناشر: رضا اکیڈمی ۲۶ رکامیکا اسٹریٹ، ممبئی ۳

باهتمام: مولانا محمد شہاب الدین رضوی

ملنے کے پتے

**شاہ برکت اللہ اکیڈمی**

رضا نگر، سوداگران، بریلی شریف فون نمبر 0581-2552278-2550087

نوری کتب خانہ۔ لال مسجد، رامپور شریف ۲۴۴۹۰۱ یو پی انڈیا۔

کتب خانہ امجدیہ مٹیا محل، جامع مسجد، دہلی ٦

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

کیا فرماتے ہیں علماء دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص کہتا ہے، اعلیٰ حضرت قبلہ نور اللہ مرقدہٗ نے اپنے فتویٰ کتاب النکاح میں جولاہوں ونائیوں وموچیوں وغیرہم کو ذلیل لکھا ہے، کہ یہ لوگ ذلیل ہیں تو کیا واقعی یہ لوگ ذلیل ہیں اور یہ کہاں تک سچ ہے۔ اور حضور ان لوگوں کو کیسا سمجھتے ہیں۔ بینوا و توجروا۔

الجواب:

مسلمان ہونا عزت ہے اور کافر ہونا ذلت ہے بھنگی، چمار جنھیں وہ جو اپنے آپ کو شریف کہتے ہیں۔ یعنی شیخ مغل، پٹھان وغیرہ اور وہ جو ان اقوام مذکورہ سے اپنے آپ کو خود بھی چھوٹا جانتے ہیں یعنی دھنے، جولاہے، نائی، موچی وغیرہ۔ آج اگر وہ مسلمان ہو جائیں تو وہ اس پٹھان، اس شیخ، اس مغل بلکہ اس مدعیِ سیادت سے بہت زیادہ عزت والے ہیں۔ جو معاذ اللہ کفر کرے۔ وہابی یا رافضی یا قادیانی وغیرہ ہو جائے بلکہ حقیقۃً وہی عزت والا اور بڑی عزت والا ہے۔

قال تعالیٰ: اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

وَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ وَلِرَسُوْلِہٖ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ۔ (۱)　　اور عزت تو اللہ اور اسکے رسول اور مسلمانوں ہی کیلئے ہے۔ (کنزالایمان)

وہ ان عزیزوں میں داخل جن کو اللہ نے اپنے اور اپنے رسول کے بعد عزت والا فرمایا۔ بنصِ قرآنی عزت کا مسلمانوں میں حصر ہے۔ کسی کافر کو عزت سے ادنیٰ واسطہ نہیں، وہ کافر اصلی ہو یا مرتد کہ اسلام کا مدعی ہو۔ اور کفار ہی ذلیل ہیں۔

قال تعالیٰ:　　اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اُولٰٓئِکَ فِی الْاَذَلِّیْنَ۔ (۲)　　وہ سب سے زیادہ ذلیلوں میں ہیں۔ (کنزالایمان)

پھر مسلمانوں میں عزیز و بزرگ تر وہ ہے جو متقی و پرہیزگار ہو، جو جتنا متقی ہوگا اسی کا مرتبہ زیادہ بلند و بالا ہوگا۔

قال تعالیٰ:　　اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَاللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ؕ (۳)　　بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہے۔

بھنگی، چمار مسلمان ہو کر تقویٰ اختیار کرے، عالمِ دین بنے، وہ جاہل شیخ، مغل، پٹھان، فاسق مغل، پٹھان سے اللہ و رسول کے نزدیک زیادہ عزت والا ہے۔ اور جاہل فاسق مدعی شرافت اپنے فسق و فجور کے سبب ذلیل

ہے، رہا عرف تو اس میں یہ چار قومیں شریف گنی جاتی ہیں، باقی کسی حیثیت سے ان سے کمتر، اسی پر شریعت نے کفائت کا اعتبار فرمایا۔

شریعتِ پاک کے بعض مسائل کا مدار عرف پر ہے، اگر ہندوستان میں پٹھان اور مغل اور شیخ عالم دین کو حضراتِ سادات اپنے برابر نہ شمار کرتے اور عرفاً ان کی سیدوں کے بہ نسبت کم نسبی کا وزن شرافتِ علم سے پورا نہ ہوتا تو ہرگز وہ بھی ان کے کفو نہ ہوسکتے۔

فتاویٰ رضویہ میں جہاں جولاہوں وغیرہ کو تحریر فرمایا کہ وہ عالم ہوکر بھی سیدوں کے کفو نہیں ہوسکتے، وہاں یہ بھی تحریر فرمادیا کہ اس وقت تک، جب تک ان سے عار باقی ہے۔ جہاں وہ تحریر فرمایا کہ مغل پٹھان وغیرہ عالم ہوکر ان کے کفو ہوتے ہیں، وہاں وجہ بھی لکھ دی ہے کہ اس ملک میں مغل پٹھان وغیرہ علماء سے سادات کو عار نہیں ہوتی۔

اعلیٰ حضرت پر یہ افتراءِ محض ہے کہ انہوں نے جولاہوں، نائیوں، موچیوں کو ذلیل لکھا ہے۔

خدائے تعالیٰ کے ارشاد: وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰی (٤) سے مفتری کو ڈرنا چاہیئے اور پھر وہ بھی ایسے امام جلیل پر، وہ بھی بعد وصال۔ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔ پیشہ کی دنائیت حقیقۃً مستلزم دنایت شخص نہیں۔ کَمَا ھُوَ ظَاھِرٌ۔ جب یہ اس شری کذاب کا محض دروغ بے فروغ ہے۔ حضرت نے ان لوگوں کو کہیں ذلیل نہ تحریر فرمایا بلکہ اس مفتری کذاب کی دروغ بافی خو

ئی مبارکہ کتاب النکاح حصہ سوئم سے ظاہر ہے ص ۱۲۰ ملاحظہ ہو۔
اگر کوئی چمار مسلمان ہوا تو مسلمانوں کے دین میں اسے نظرِ
ت سے دیکھنا حرام اور سخت حرام ہے وہ ہمارا دینی بھائی ہوگیا۔

حالٰی فرماتا ہے:

| | |
|---|---|
| ا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ۔ (۵) | مسلمان مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ (کنزالایمان) |

رفرمایا:

| | |
|---|---|
| اِخْوَانُكُمْ فِي الدِّيْنِ۔ (٦) | تو دین میں تمہارے بھائی ہیں۔ (کنزالایمان) |

پھر اسی صفحہ پر فرمایا ـــــ کہ ان کے سوا جو قومیں رہ گئیں کہ بادیٔ عرف میں ذلیل سمجھی جاتی ہیں الخ ـــ صفحہ ۱۱۸ پر فرمایا تھا وہ مغل، پٹھان یا غیر قریشی، شیخ مثلاً انصاری کہ اگر چہ یہ قومیں شریف گنی جاتی ہیں،، الخ بلکہ اسی صفحہ ۱۱۷ پر جس کی عبارت دکھا کر اس کذاب مفتری نے یہ جیتا بہتان باندھا وہیں تھا۔

"پٹھان، مغل یہاں اپنے آپ کو شرفائے اصحاب سے شمار کرتے ہیں"۔

ان عبارات سے اس کذاب کا کذب واضح ہوگیا اور کھل گیا کہ حضرت قدس سرہٗ نے کہیں جولاہوں، نائیوں وغیرہ کو ذلیل نہیں تحریر فرمایا اور وہ جو ذلیل پیشہ ور تحریر ہوا وہ

پیشہ کی عرفی ذلت ہے۔ ان عبارتوں میں ہر ذرا سا پڑھا ہوا بادنی تأمل جان لے گا کہ عرف پر کلام ہے۔ کیا جگہ جگہ پٹھان وغیرہم کو نہ فرمایا کہ وہ اپنے آپ کو شریف شمار کرتے ہیں، یہ قومیں شریف گنی جاتی ہیں۔ یونہی کہ یہ جولاہے، نائی وغیرہ کے پیشے ذلیل عرفی ہیں۔ رہی عزتِ حقیقی وہ اسلام اور حسنِ عمل ہے جو صفحہ ۲۰ کی عبارت سے ظاہر ہے۔ صفحہ ۱۶ پر فرمایا کہ شرافت قوم پر منحصر نہیں۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ (۷) — تم میں زیادہ مرتبہ والا اللہ کے نزدیک وہ ہے جو زیادہ تقویٰ رکھتا ہے۔

جب حضرت قدس سرہ نے یہ نص فرما دی تو ظاہر ہو گیا کہ حضرت کے نزدیک ہر وہ جولاہہ، وہ نائی، وہ دھنیا، وہ موچی، وہ چھیپی، وہ قصائی، بلکہ وہ چمار، وہ بھنگی جو بعدِ اسلام نیک عمل کرے، متقی و پرہیز گار بنے، شریف ہے۔ اور ہر وہ مغل، پٹھان، وہ شیخ جو فسق و فجور میں مبتلا ہو ذلیل، اللہ اس مفتری کو توبہ کی طرف ہدایت فرمائے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ فقیر محمد مصطفےٰ رضا خاں قادری غفی عنہ۔

☆ صح الجواب واللہ اعلم بالصواب۔ فقیر محمد حامد رضا قادری نوری رضوی خادم سجادہ وگدائے آستانۂ عالیہ رضویہ بریلی۔

☆ صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم۔ سگ بارگاہِ عالیہ مدرسہ رضویہ فقہ ابو المعانی محمد ابرار حسین صدیقی غفرلہ۔

☆ الجواب صحیح ۔حضور پرنور، مرشدِ برحق، امامِ اہلسنت، مجدد دین وملت، سیدنا اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ان قوموں کا ذلیل سمجھنا افتراءِ محض وکذب بحث ہے۔ ہر شخص جس نے حضور اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زیارت کی ہے، وہ جانتا ہے کہ حضور پرنور کا ان اقوام کے سنی مسلمانوں کے ساتھ کس قدر کریمانہ، مشفقانہ، رحیمانہ برتاؤ تھا۔ ان کے یہاں دعوتوں میں تشریف لے جاتے، ان کے یہاں تشریف لیجاکر وعظ فرماتے، ان کی خواہش پر بیعت سے مشرف فرماتے، انہیں اپنے کاشانہ پر تقریباتِ میلاد شریف وعرسِ سراپا قدس وغیرہ میں محبت سے بلاتے، اور ان پر انتہائی شفقت فرماتے رضی اللہ عنہ۔ اگر معاذ اللہ حضور اعلیٰ حضرت قبلہ رضی اللہ عنہ ان بھائیوں کو ذلیل سمجھتے تو کیا ایسا ہی برتاؤ فرماتے، جو شخص کسی کو اپنے سے ذلیل سمجھتا ہے اس سے ایسا ہی برتاؤ کرتا ہے؟ مگر یہ کہ خدا حیاء دے وایمان دے۔ آمین۔

فقیر ابوالفتح عبیدالرضا

محمد حشمت علی قادری رضوی لکھنوی غفرلہ ولابویہ ربہ القوی

☆ الجواب صحیح۔ فقیر محمد علی قادری، حامدی، آنولوی غفرلہ

---

## حوالہ جات

(۱) پ۲۸، سورۃ المنافقون، ع۱، آیت ۸۔ (۲) پ۲۸، سورۃ المجادلہ، ع۳، آیت ۲۰۔ (۳) پ۲۶، سورۃ الحجرات، ع۲، آیت ۱۲۔ (۴) پ۱۶، سورۃ طٰہٰ، ع۳، آیت ۶۱۔ اور بیشک نامراد رہا جس نے جھوٹ باندھا۔ (کنزالایمان) (۵) پ۲۶، سورۃ الحجرات، ع۱، آیت ۱۰۔ (۶) پ۲۱، سورۃ الاحزاب، ع۱، آیت ۵۔ (۷) پ۲۶، سورۃ الحجرات، ع۲، آیت ۱۳۔